REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”

یوم یکشنبہ

روزنامہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

الفضل ربوہ

۱۲ محرم ۱۳۸۲ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۶ احسان ۱۳۴۱ ہش | ۱۶ جون ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۳۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دعا کرنے سے پہلے انسان کو لازم ہے کہ اپنے اعتقاد اور اعمال پر نظر کرے

دعا بجائے خود ایک مخفی سبب ہے جو دوسرے اسباب کو پیدا کر دیتا ہے

”یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالےٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے ..... پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعتقاد اعمال پر نظر کرے کیونکہ خدا تعالےٰ کی عادت ہے کہ اصلاح اسباب کے پیرایہ میں ہوتی ہے وہ کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کر دیتا ہے کہ جو اصلاح کا موجب ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ اس مقام پر ذرا خاص غور کریں جو کہتے ہیں کہ جب دعا ہوئی تو اسباب کی کیا ضرورت ہے وہ نادان سوچیں کہ دعا بجائے خود ایک مخفی سبب ہے جو دوسرے اسباب کو پیدا کر دیتا ہے۔ اور ایاک نعبد کا تقدم ایاک نستعین پر جو کلمہ دعائیہ ہے اس امر کی خاص تشریح کر رہا ہے۔ غرض عادت اللہ ہم یونہی دیکھ رہے ہیں کہ وہ خلق اسباب کر دیتا ہے۔ دیکھو پیاس کے بجھانے کے لئے پانی اور بھوک کے مٹانے کے لئے کھانا مہیا کرتا ہے مگر اسباب کے ذریعہ۔ پس یہ سلسلۂ اسباب یونہی چلتا ہے۔ اور خلق اسباب ضرور ہوتا ہے کیونکہ خدا تعالےٰ کے یہ دو نام ہی ہیں ..... کان اللہ عزیزاً حکیماً۔ عزیز تو یہ ہے کہ ہر ایک کام کر دیتا اور حکیم یہ کہ ہر ایک کام کسی حکمت سے موقعہ اور محل کے مناسب موزوں کر دینا۔ دیکھو نباتات، جمادات میں قسم قسم کے خواص رکھے ہیں۔ تربدی کو دیکھو کہ وہ ایک دو تولہ تک دست لے آتی ہے ایسا ہی سقمونیا۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر تو قادر ہے کہ یونہی دست آجائے یا پیاس بدوں پانی ہی کے بجھ جائے۔ مگر چونکہ عجائبات قدرت کا علم کرانا بھی ضروری تھا کیونکہ جس قدر واقفیت اور علم عجائبات قدرت کا وسیع ہوتا جاتا ہے اسی قدر انسان اللہ تعالےٰ کی صفات پر اطلاع پاکر قرب حاصل کرنے کے قابل ہوتا جاتا ہے۔ طبابت ہیئت سے ہزارہا خواص معلوم ہوتے ہیں۔“

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول ۱۲۴، ۱۲۵)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۵ جون بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۵ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

— ربوہ ۱۵ جون۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے قدرے بہتر ہے۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

نصرت گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کے لئے لیڈی لیکچررز کی ضرورت

نصرت گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ میں حسب ذیل خالی اسامیاں پُر کرنے کے لئے لیڈی لیکچررز کی ضرورت ہے

کوالیفکیشن I یا II کلاس ایم۔ اے

تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ

۲۴۰-۱۵-۳۷۵-۱۵-۴۶۵

علاوہ گرانی الاؤنس ۴۰ روپے ماہوار دی جائے گی۔

درخواستیں معہ نقول اسناد و تصدیق امیر جماعت مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۶۲ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (۱) لیکچرار اردو (۲) لیکچرار ہسٹری (۳) لیکچرار جغرافیہ (۴) لیکچرار عربی (۵) لیکچرار اکنامکس (۶) لیکچرار انگریزی (۷) لیکچرار فارسی (۸) لیکچرار ریاضی (۹) لیکچرار فلاسفی۔

ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ

مری کے سب احباب خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

مری سے عزیز احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جو غیر معمولی طوفان باد و باراں پرسوں مری اور راولپنڈی کے علاقہ میں آیا۔ اس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مری کی جماعت کے تمام احباب خیریت سے رہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

خاکسار: مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۴/۶/۶۲

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ رجون ۱۹۶۲ء

مکہ کانفرنس اور مجلس رابطہ اسلامی کی تشکیل

حال ہی میں شاہ سعود نے حج کے موقعہ پر بعض علماء کی ایک مجلس منعقد کی ہے اور ایک مجلس رابطہ اسلامی کی اس موقعہ پر بنیاد ڈالی ہے جس کے کوائف اخبارات میں شائع ہوئے ہیں اس مجلس کے اغراض و مقاصد یہ بیان کئے گئے ہیں :-

۱۔ اسلام کی نشر و اشاعت

۲۔ مسلمان قوموں میں تعلیمات بڑھانے کی کوشش

۳۔ مسلمان حکومتوں کے درمیان تعلقات درست کرنے کی سعی۔

ظاہر ہے کہ جہاں تک ان اغراض و مقاصد کا تعلق ہے یہ بڑے اچھے ہیں اور اگر مسلمان ان کے حصول میں کامیاب ہو جائیں تو واقعی دنیا میں اسلام کا عظیم الشان وقار قائم ہو سکتا ہے۔ تاہم ہماری رائے ہے کہ اگر اس مجلس کو مجلس رابطہ و اتحاد ہی رہنے دیا جاتا اور اسلام کی نشر و اشاعت کا جزو اس میں شامل نہ کیا جاتا تو اگرچہ کام پھر بھی سخت مشکل ہوتا پھر بھی یہ یقین کیا جا سکتا تھا کہ یہ مجلس کچھ نہ کچھ اچھا کام کر سکتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسلامی حکومتوں کو تبلیغ و اشاعت کے کام میں مدد نہیں دینی چاہیئے بلکہ ہمارے خیال میں اسلامی حکومتوں کو ضرور مدد دینی چاہیئے مگر یہ مدد اور طرح سے بھی دی جا سکتی ہے جو مجلس رابطہ قائم کی گئی ہے اس میں صرف تمام روپیہ ہی شاہ سعود کا نہیں خرچ ہوگا بلکہ شاہ سعود ہی دراصل اس کی روح رواں ہوں گے شاہ سعود کے اس براہ راست تعلق کی وجہ سے نہ صرف غیر اسلامی ممالک پر برا اثر پڑے گا بلکہ خود اسلامی ممالک بھی اس سے بدکیں گے چنانچہ مندرجہ ذیل نوٹ اس کے ثبوت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ :-

"اس کانفرنس اور مجلس کی تشکیل پر بین الاقوامی طور پر جو تبصرے ہوئے ہیں ان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس طرح شاہ سعود نے مسلمان قوموں پر اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی تدبیر کی ہے اور وہ اسے صدر ناصر کے خلاف استعمال کریں گے۔"

(ہفت روزہ شہاب ۱۰/۶/۶۲ ص۴)

ممکن ہے یہ تبصرے سنجیدہ نہ ہوں مگر اس کا جو اثر جمال ناصر پر پڑا ہے وہ بھی اسی نوٹ کے شروع میں بتا دیا گیا ہے کہ :-

مکہ کانفرنس اور مجلس رابطہ اسلامی کی تشکیل سے جمال ناصر صاحب سخت چراغ پا نظر آتے ہیں۔

ایک اطلاع کے مطابق ان کی حکومت نے باقاعدہ ایک ریڈیائی پروگرام "دشمن خدا" بھی شاہ سعود کے خلاف شروع کر دیا ہے

(ہفت روزہ شہاب ۱۰/۶/۶۲ ص۴)

اس مجلس کے ارکان چننے میں بھی دانشمندی سے کام نہیں لیا گیا دوسرے ملکوں کے لوگوں کے متعلق تو ہم کچھ کہہ نہیں سکتے مگر مودودی صاحب اور ابوالحسن علی ندوی کا انتخاب قطعاً صحیح نہیں ہے یہ دونوں مولوی صاحبان پہلے درجے کے فرقہ پرست ہیں مجلس میں ایسے لوگوں کے وجود سے اسلامی اقوام میں اتحاد کی بجائے عداوت پھیلنے کا زیادہ امکان ہے اور پھر ان دونوں کا اپنے ملکوں میں بھی قطعاً کوئی رسوخ نہیں ہے خاص کر مودودی صاحب تو مشکوک طبیعت کے مالک ہیں اور ان کے رجحانات میں دین کی بجائے سیاسی اقتدار کی طلب کا پہلو غالب ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا بشیر الدین محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی ایک تقریر "احمدیت کا پیغام" میں فرماتے ہیں :-

"جب خلافت ترکیہ کو ترکوں نے ختم کر دیا تو مصر کے بعض علماء نے (بعض رازداروں کے قول کے مطابق شاہ مصر کے اشارہ سے) ایک تحریک خلافت شروع کی اور اس تحریک سے ان کا منشا یہ تھا کہ شاہ مصر کو خلیفۃ المسلمین تصور کر لیا جائے اور اس طرح مصر کو دوسرے اسلامی ممالک پر فوقیت حاصل ہو جائے سعودی عرب نے اس کی مخالفت شروع کی اور یہ پراپیگنڈہ شروع کر دیا کہ یہ تحریک انگریزوں کی اٹھائی ہوئی ہے اگر کوئی شخص خلافت کا مستحق ہے تو وہ سعودی عرب کا بادشاہ ہے جہاں تک خلافت کا تعلق ہے وہ یقیناً ایک ایسا رشتہ ہے جس سے سب مسلمان اکٹھے ہو جاتے ہیں لیکن جب یہ خلافت کا لفظ کسی خاص بادشاہ کے ساتھ مخصوص ہونے لگا تو دوسرے بادشاہوں نے فوراً تاڑ لیا کہ ہماری حکومت میں رخنہ ڈالا جاتا ہے اور وہ مفید تحریک بیکار ہو کر رہ گئی لیکن اگر یہی تحریک عوام میں پیدا ہو اور مذہبی روح اس کے پیچھے کام کر رہی ہو تو سیاسی رقابت اس کے رستہ میں حائل نہیں ہوگی صرف جماعتی رقابت اس کے رستہ میں روک بنے گی سیاسی رقابت کی وجہ سے ایسی تحریک اسی ملک میں محدود ہو کر رہ جائیگی جس کی حکومت اس کی تائید میں ہوگی لیکن جماعتی مخالفت کی صورت میں وہ کسی ملک میں محدود نہیں رہے گی ہر ملک میں جائے گی اور پھیلے گی اور اپنی جڑیں جمائے گی بلکہ ایسے ملکوں میں بھی جا کر کامیاب ہو گی جہاں اسلامی حکومت نہیں ہوگی کیونکہ سیاسی ٹکراؤ نہ ہوگی

وجہ سے ابتدائی زمانہ میں حکومتیں اس کی مخالفت نہیں کرینگی چنانچہ احمدیت کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے احمدیت کا منشا محض مسلمانوں کے اندر اتحاد پیدا کرنا تھا وہ بادشاہت کی طالب نہیں تھی وہ حکومت کی طالب نہیں تھی انگریزوں نے اپنے ملک میں بعض دفعہ احمدیت کو تکلیفیں بھی پہنچائی ہیں لیکن اس کے خالص مذہبی ہونے کی وجہ سے اس سے کھلے بندوں ٹکرانے کی ضرورت نہیں سمجھی افغانستان میں ملاؤں سے ڈر کر بعض دفعہ بادشاہوں نے سختیاں کیں لیکن پرائیویٹ ملاقاتوں میں اپنی معذرتیں بھی ظاہر کرتے رہے اور اظہار ندامت بھی کرتے رہے اسیطرح دوسرے اسلامی ممالک میں عوام الناس نے مخالفت کی علماء نے مخالفت کی اور ان سے ڈر کر حکومت نے بھی بعض دفعہ روکیں ڈالیں لیکن کسی حکومت نے یہ نہیں سمجھا کہ یہ تحریک ہماری حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے قائم ہوئی ہے اور یہ ان کا خیال بالکل درست تھا احمدیت کو سیاست سے کوئی غرض نہیں احمدیت صرف اس غرض کے لئے کھڑی ہوئی ہے کہ مسلمانوں کی دینی حالت کو درست کرے اور انہیں ایک رشتہ میں پروئے تاکہ وہ مل کر اسلام کے دشمنوں کا اخلاقی اور روحانی ہتھیاروں سے مقابلہ کر سکیں اسی بات کو سمجھتے ہوئے امریکہ میں احمدی مبلغ گئے جس حد تک وہ ایشیائیوں کی مخالفت کرتے ہیں انہوں نے احمدی مبلغوں کی مخالفت کی لیکن جہاں تک مذہبی تحریک کا سوال تھا اس کے مدنظر انہوں نے مخالفت نہیں کی ڈچ حکومت نے انڈونیشیا میں بھی اسی طریق سے کام لیا جب انہوں نے دیکھا کہ سیاست میں یہ ہمارے ساتھ نہیں ٹکراتے تو گو انہوں نے مخفی نگرانیاں بھی کیں، بے اعتنائیاں بھی کیں مگر کھلے بندوں احمدیت سے ٹکرانے کی ضرورت نہیں سمجھی اور اس رویہ میں وہ حق بجانب تھے بہرحال ہم ان کے مذہب کے خلاف تبلیغ

کرتے تھے اسلئے ہم ان سے کسی ہمدردی کے امیدوار نہیں تھے مگر ہم ان کی سیاست سے بھی براہ راست نہیں ٹکراتے تھے اسلئے ان کا بھی یہ کوئی حق نہیں تھا کہ ہم سے براہ راست ٹکراتے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب جماعت احمدیہ قریباً ہر ملک میں قائم ہے ہندوستان میں بھی افغانستان میں بھی ایران میں بھی عراق میں بھی شام میں بھی فلسطین میں بھی مصر میں بھی۔ اٹلی میں بھی سوئٹزرلینڈ میں بھی جرمنی میں بھی، انگلینڈ میں بھی یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ میں بھی انڈونیشیا ملایا ایسٹ اور ویسٹ افریقہ۔ ایبے سینیا، ارجنٹائنا غرض ہر ملک میں تھوڑی یا بہت جماعت موجود ہے اور ان ممالک کے اصلی شہریوں میں سے جماعت موجود ہے یہ نہیں کہ بعض ہندوستانی احمدی ہو گئے ہوں اور وہ ایسے مخلص لوگ ہیں کہ اپنی زندگیاں اسلام کی خدمت کیلئے قربان کر رہے ہیں ایک انگریز لیفٹیننٹ اپنی زندگی وقف کر کے اسوقت مبلغ کے طور پر انگلستان میں کام کر رہا ہے باقاعدہ نمازی ہے شراب وغیرہ کے قریب نہیں جاتا خود محنت مزدوری سے پیسے کما کر ٹریکٹ شائع کرتا ہے یا جلسے کرتا ہے ہم اسے گذارہ کے لئے اتنی قلیل رقم دیتے ہیں جس سے انگلستان کا ایک چوہڑا بھی زیادہ کماتا ہے اسیطرح جرمنی کے ایک شخص نے زندگی وقف کی ہے وہ بھی فوجی افسر ہے بڑی جدوجہد سے وہ جرمنی سے نکلنے میں کامیاب ہوا ہے ابھی اطلاع آئی ہے کہ وہ سوئٹزرلینڈ پہنچ گیا ہے اور وہاں ویزا کا انتظار کر رہا ہے یہ نوجوان اسلام کی خدمت کا بے انتہا جوش اپنے دل میں رکھتا ہے اور اس لئے پاکستان آ رہا ہے کہ یہاں اسلام کی تعلیم پوری طرح حاصل کر کے کسی غیر ملک میں اسلام کی تبلیغ کرے۔"

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۲۴، ۲۵، ۲۶)

دل میں تو موج اٹھتی ہے اس کے سرور کی

تیری نظر میں کوئی کرن ہو جو نور کی
تو غیب میں بھی دیکھے تجلی ظہور کی

بے شک وہ میری آنکھ سے اوجھل رہا ہے پر
دل میں تو موج اٹھتی ہے اس کے سرور کی

"اضغاث" ہے کلام "وراء حجاب" بھی
لائے جو ہیں جناب یہ کوڑی ہے دور کی

سمجھو گے تم نہ معنیٔ "الا المبشرات"
جب تک کہیں دماغ میں رگ ہے غرور کی

تنویر بدلا مغربی احرار کا مزاج
یہ لوگ مٹی چھان رہے ہیں قبور کی

غانا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تربیتی مساعی

۰- ۱۳۶ افراد کا قبولِ اسلام ۰- سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر احمدی جماعتوں کی طرف سے

مالی قربانی کا اعلیٰ نمونہ

۰- نئی مساجد کا افتتاح ۰- اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت

از مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج احمدیہ مشن غانا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عرصہ زیر رپورٹ میں حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام حسب توفیق ایزدی اعلائے کلمۃ اللہ میں مصروف رہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تمام مبلغین اور جماعت کی مجموعی مساعی سے یکصد چھتیس افراد داخل سلسلہ حقہ ہوئے فالحمد للہ

سالانہ کانفرنس

ہر سال جنوری کے پہلے ہفتہ میں جماعت ہائے احمدیہ غانا کی سالانہ کانفرنس لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں منعقد ہوتی ہے۔ اس سال یہ کانفرنس چار تا چھ جنوری منعقد ہوئی جس میں ملک کے تمام اطراف سے احمدی احباب ہزاروں کی تعداد میں شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر احباب نے دو ہزار ایک سو تینتیس پاؤنڈ (تقریباً ۳۰ ہزار روپیہ) خدمت اسلام کے لئے پیش کر کے مالی قربانی کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

تبلیغی نمائش

اس سال کی سالانہ کانفرنس کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس موقعہ پر تبلیغی نمائش کا انتظام بھی کیا گیا۔ جس میں جماعت احمدیہ کی مختلف ممالک میں تبلیغی و تعلیمی مساعی کی تصاویر کے علاوہ جماعت کا شائع کردہ مختلف زبانوں کا لٹریچر بشمولیت تراجم قرآن کریم رکھا گیا۔ نمائش کا افتتاح الحاج یعقوب ٹالی ڈپٹی سپیکر غانا نیشنل اسمبلی نے کیا

دار المطالعہ کا اجراء

سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر ہی احمدیہ مشن ہاؤس سالٹ پانڈ میں دار المطالعہ کا افتتاح بھی عمل میں آیا۔ جس کے لئے حال ہی میں نیا کمرہ بنوایا گیا تھا۔ دار المطالعہ کے افتتاح کے لئے ہماری درخواست پر آنریبل کوفی باکو وزیر دفاع نے آنا منظور کیا تھا۔ مگر بعض اہم سرکاری مصروفیات کی وجہ سے آپ شامل نہ ہو سکے۔ اور اپنی جگہ ڈسٹرکٹ کمشنر سالٹ پانڈ کو افتتاح کے لئے مقرر کیا۔

سالانہ کانفرنس، تبلیغی نمائش اور دار المطالعہ کے افتتاح کی تقاریب میں شرکت کے لئے مکرم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ بھی تشریف لائے۔

اشاعت لٹریچر

احمدیہ نیوز بلیٹن جس میں خبروں کے علاوہ تبلیغی و تربیتی مضامین بھی درج کئے جاتے تھے ہر ماہ جماعتوں اور غیر از جماعت زیر تبلیغ افراد کو ارسال کیا گیا۔ ایک کتابچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم پر اکیس صفحات کا چھ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ یہ خاکسار کی ایک تقریر ہے جو گزشتہ سال یونیورسٹی کالج کے طلباء میں اور پھر اسی کالج کے سینیئر فیلوشپ میں کی گئی تھی۔

کالج اور سیکنڈری سکول میں تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۶ تعلیمی اداروں میں خاکسار نے تبلیغی تقاریر کیں۔

(۱) Wesley گرلز ہائر سیکنڈری سکول کیپ کوسٹ کی طالبات اور بعض ممبران سٹاف کے سامنے "مسیح قرآن میں" کے موضوع پر تقریر کی۔

(۲) Mfantsipim ہائر سیکنڈری سکول کیپ کوسٹ کے طلباء اور بعض ممبران سٹاف کے درمیان "مذہب اور دور حاضر کے اہم مسائل" کے موضوع پر تقریر کی۔

(۳) Adisadel کالج کیپ کوسٹ کے طلباء میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم کے موضوع پر تقریر کی۔

(۴) Apam ہائر سیکنڈری سکول Apam کے طلباء اور سٹاف میں "حیات بعد الموت" کے موضوع پر تقریر کی۔

(۵) Mfantsiman گرلز ہائر سیکنڈری سکول سالٹ پانڈ کی طالبات اور بعض دوسرے ممبران اسٹاف سے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم" کے موضوع پر خطاب کیا۔

(۶) Feijnna ہائر سیکنڈری سکول کے طلباء میں "نسلی منافرت انسانی کانشنس پر بدنما داغ" کے موضوع پر تقریر کی۔

مندرجہ بالا تعلیمی اداروں میں تقاریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اور اس طرح مختلف امور کے متعلق اسلامی تعلیم بیان کرنے کا موقعہ ملا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

تقسیم لٹریچر

تقاریر کے بعد تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ Apam سیکنڈری سکول کی لائبریری کے لئے "اسلامی اصول کی فلاسفی" معرکۃ الآراء لیکچر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا انگریزی ترجمہ بعد تقریر سکول ہال میں ہیڈ ماسٹر صاحب کو پیش کیا گیا۔ مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب نے شکریہ ادا کرتے ہوئے طلباء کو جماعت کے اس عقیدہ سے بھی آگاہ کیا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ کشمیر میں طبعی موت سے وفات پا کر وہاں ہی دفن ہوئے ہیں۔ خاکسار نے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی کتاب "مسیح کہاں فوت ہوا" لائبریری کے لئے پیش کی۔

Mfantsiman گرلز سیکنڈری سکول سالٹ پانڈ کی ہیڈ مسٹرس صاحبہ کو تقریر کے بعد سکول لائبریری کے لئے کتب انگریزی ترجمہ قرآن کریم۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور لائف آف محمدؐ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیش کی گئیں:

تعلیمی اداروں میں تقاریر اور تقسیم لٹریچر کی وجہ سے طلباء میں اسلامی تعلیم کے معلوم کرنے کا مزید شوق پیدا ہوا۔ اور بعض نے خطوط کے ذریعہ مزید سوالات کے جوابات دریافت کئے جو ان کو تحریر کئے گئے

سالٹ پانڈ کے ایمرجنسی ٹیچرز ٹریننگ سینٹر کے طلباء اور سٹاف میں دو کتابچے "محمد صلعم بائیبل میں" اور "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ایک نظر" تقسیم کئے گئے انفرادی طور پر ڈپٹی سپیکر غانا پارلیمنٹ الحاج یعقوب ٹالی کو حضرت مصلح موعود کی تصنیفات احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ پیغام احمدیت اور دیگر کتابچے پیش کئے گئے تبلیغی نمائش پر آنے والے غیر مسلموں میں "محمد صلعم بائیبل میں" تقسیم کیا گیا۔ اور برطانوی ہائی کمشنر کے نمائندہ Mr Inides اور اس کی بیوی کو ڈاکٹر دیگلیری کی کتاب An Interpretation اور حضرت اقدس کی مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی تصنیف لائف آف محمدؐ پیش کی گئیں۔

سویڈرو اشانٹی کے ڈسٹرکٹ کمشنر کو ڈاکٹر دیگلیری کی مندرجہ بالا کتاب کی ایک کاپی پیش کی گئی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو تبلیغی لٹریچر پیش کیا گیا۔

افتتاح مساجد

عرصہ زیر رپورٹ میں سنٹرل ریجن کے دو مقامات Mando اور Atakwa میں نئی پختہ مسجدوں کا افتتاح کیا گیا۔ اول الذکر مقام کی مسجد پر پانچ ہزار چار صد پونڈ خرچ ہوا۔ دونوں مساجد کے افتتاح کے موقعہ پر سینکڑوں کی تعداد میں احمدی احباب کے علاوہ عیسائی مشنریز بھی موجود تھے خاکسار نے دونوں تقاریب میں تقاریر کیں۔ اور اسلام کی خصوصیات کو بیان کیا۔ اور مساجد کو نمازوں کی باقاعدگی اور ذکر الٰہی سے آباد رکھنے کی تاکید کی۔

یوم مصلح موعود

خاکسار کی صدارت میں سالٹ پانڈ میں جلسہ کیا گیا۔ اور پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اس کا مصداق ہونا بیان کیا گیا۔ آخر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے نیز اسلام کے غلبہ کے لئے دعا کی گئی۔

۶ مارچ

احمدیہ مشن غانا کے لئے ۶ مارچ کا دن دوہری خوشی کا دن تھا۔ ایک تو یہ غانا کا یوم آزادی ہے اور دوسرے اس دن حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی درباره لیکھرام لیڈر آریہ سماج ہند پوری ہوئی چنانچہ احباب جماعت سالٹ پانڈ کے ساتھ ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی گئی۔

مالی قربانی

امسال غانا کی احمدی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس ماہ جنوری کے شروع میں منعقد ہوئی۔ اس میں ملک کے طول و عرض سے ہزاروں کی تعداد میں افریقن احمدی شامل ہوئے اس موقعہ پر اشاعت اسلام کے مقدس کام کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے لئے جب چندہ کی تحریک کی گئی تو احباب نے بڑے جوش کے ساتھ اس میں حصہ لیا اور ۳۰ ہزار روپیہ پیش کر کے مالی قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا فجزاھم اللہ

نمازِ عشاء کے بعد احمدیہ مسجد میں جلسہ کیا گیا جس میں خاکسار اور سیکرٹری تبلیغ نے لیکھرام کے متعلق پیشگوئی پر تقاریر کیں

یوم مسیح موعود

۲۳/ مارچ کو یوم مسیح موعودؑ کے سلسلہ میں مسجد احمدیہ سالٹ پانڈ میں جلسہ کیا گیا جس میں لوکل مبلغ مسٹر ابراہیم جمنا اور خاکسار نے تقاریر کیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اور آپؑ کے کارناموں کو بیان کیا گیا

عید الفطر

۷/ مارچ کو عید الفطر کی نماز دونوں ریجنز وسطی اور مغربی کے تقریباً تیس مختلف مراکز میں ادا کی گئی مکرم صالح محمد صاحب نے سالٹ پانڈ میں عید کی نماز کی امامت کرائی اور خطبہ پڑھا مکرم مولوی عبداللطیف صاحب نے ABORA سنٹر میں نماز پڑھائی اور خطبہ دیا خاکسار نے [illegible] میں نماز عید ادا کی اور خطبہ دیا

ملاقات

جلسہ سالانہ اور تبلیغی نمائش سے متعلقہ خبریں ریڈیو پر نشر کی گئیں اور تمام ملکی اخبارات میں شائع ہوئیں ہمارے پروگرام کی تقاریر کے بعض حصے دو تین دفعہ ریڈیو پر ریلے کئے گئے مسجد مانڈو کے افتتاح کی خبر ریڈیو اور پریس دونوں نے اہتمام کے ساتھ دی اخبارات نے مسجد کی تصویر بھی شائع کی۔

تعلیم و تربیت

سالٹ پانڈ کی مرکزی مسجد میں باقاعدگی سے قرآن کریم بخاری شریف اور ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا، ممبران کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے تعلیمی کلاس میں یسرنا القرآن قرآن کریم ناظرہ کے اسباق دیئے گئے

رمضان المبارک میں تمام مساجد میں تراویح کی نماز کی ادائیگی کا انتظام رہا۔

مجلسِ افتاء کے ارکان کی تجدید

(از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

آئندہ کے لئے تا فیصلہ ثانی مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے۔

۱۔ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے
۲۔ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی
۳۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس
۴۔ مرزا مبارک احمد صاحب
۵۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب
۶۔ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری
۷۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری
۸۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب
۹۔ مولوی محمد احمد صاحب جلیل
۱۰۔ میر داؤد احمد صاحب
۱۱۔ مرزا رفیع احمد صاحب
۱۲۔ مولوی تاج الدین صاحب
۱۳۔ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب
۱۴۔ مولوی محمد صدیق صاحب
۱۵۔ مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
۱۶۔ مولوی غلام باری صاحب سیف
۱۷۔ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۸۔ مولوی محمد احمد صاحب ثاقب
۱۹۔ مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ
۲۰۔ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ
۲۱۔ شیخ محمد احمد صاحب لائل پور
۲۲۔ ملک عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا
۲۳۔ سید میر محمود احمد صاحب
۲۴۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اس مجلس کے اعزازی ممبر ہوں گے

۱۔ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے
۲۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب
۳۔ قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے
۴۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ، بی اے ایل ایل بی

اس مجلس کے صدر مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر شیخ بشیر احمد صاحب و مرزا عبدالحق صاحب اور سیکرٹری ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتیٔ سلسلہ ہوں گے اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے۔

(دستخط) مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۳/۶/۶۲

ضرورت پرنسپل برائے نصرت گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ

نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کے لئے ایک محنتی اور تجربہ کار پرنسپل کی ضرورت ہے جو کہ کالج کا نظم و نسق بخوبی چلا سکتی ہوں۔

کوالیفکیشن:- ایم اے یا ایم اے بی ٹی
I یا II کلاس۔

تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔

درخواستیں مع نقول اسناد و تصدیق امیر جماعت مورخہ ۳۰/ جون ۶۲ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ

تقریب شادی اور درخواست دعا

مورخہ یکم جون کو عزیزم (چوہدری) محمود مصطفیٰ صاحب کاہلوں ابن مکرم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب ٹیکس آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل لائل پور کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ عزیز موصوف کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ بشریٰ سلطانہ صاحبہ بنت چوہدری محمد اعظم خاں صاحب ساکن بہلول پور بعوض مہر مبلغ پندرہ صد روپے خاکسار نے کیا اور اسی دن بعد دوپہر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور برات بہلول پور ضلع سیالکوٹ سے واپس لائل پور پہنچ گئی۔

مکرم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب کاہلوں نے اپنی کوٹھی ۱۲۰/R گلبرگ کالونی لائل پور میں مورخہ ۲/۶ کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ بہت سے دیگر متعلقین نے بھی شرکت فرمائی احباب و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور متعلقین کے لئے مرحبیت سے اپنی برکتوں اور رحمتوں کا موجب بنائے (آمین۔)

آپ نے اس خوشی کی تقریب پر ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام الفضل کا خریدار جاری کرا دیا ہے۔

خاکسار تاج الدین لائل پوری ربوہ (ناظم دارالقضاء)

پتہ درکار ہے

مکرم احمد حسین فضل صاحب موصی ۱۲۴۸۹ ولد محمد حسین صاحب سابقہ کومنت ڈرگ روڈ کراچی کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مراسلہ

ایک غلط اور نقصان دہ تجویز

محترم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے گزشتہ جمعہ کے خطبہ میں پاکستان ٹائمز ۷/ جون ۱۹۶۲ء اور اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ مورخہ ۸/ جون ۱۹۶۲ء کا حوالہ دیتے ہوئے جن میں عیسائیوں پر تبلیغ کے بارہ میں پابندی عائد کرنے اور کسی مسلمان کے عیسائی ہونے پر قتل کی سزا کی تجاویز پیش کی گئی ہیں فرمایا کہ یہ دونوں امور ایسے ہیں جو نہ صرف اسلام کی عالمگیر تبلیغ میں روک پیدا کرنے کا موجب ہو سکتے ہیں بلکہ دلائل کی رو سے عیسائیت کے سامنے مسلمانوں کا عجز ظاہر کرتے ہیں حالانکہ اسلام عیسائیت کے کمزور اور بودے عقاید کی تردید نہایت مدلل طور پر کرتا ہے اور عیسائیت اسلام کے زبردست عقلی اور روحانی حقائق کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتی ایسا قانون پاس ہونے کی صورت میں عیسائیت کو اور تقویت پہنچتی ہے عیسائی پادری برملا کہیں گے کہ دیکھو عیسائیت کے زبردست دلائل کا مسلمانوں کے پاس کوئی جواب نہیں اس لئے انھوں نے قانوناً ہمیں تبلیغ سے روک دیا ہے اور وہ اپنے ممالک میں اسلام کی تبلیغ روکنے کا یہ جواز پیش کریں گے کہ جب مسلمان ہمیں اپنے ممالک میں تبلیغ کی اجازت نہیں دیتے تو پھر ہم مسلمانوں کو اپنے ممالک میں اسلام کی تبلیغ کی اجازت کیوں دیں۔

چوہدری صاحب نے جماعت احمدیہ کو خاص طور پر اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی، کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کاسر الصلیب ہیں اور حضورؑ کی جماعت کو سینہ سپر ہو کر عیسائیت کا مقابلہ نہ صرف ذاتی طور پر کرنا چاہیئے بلکہ روحانی طور پر بھی کرنا چاہیئے احمدی احباب کو قرآن پاک کو ہاتھ میں لے کر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیش کردہ دلائل کو لے کر عیسائیت کے مقابلہ کے لئے میدان میں آنا چاہیئے اور اس وقت تک دم نہیں لینا چاہیئے تاوقتیکہ عیسائیت کو ہر میدان میں پسپا نہ کر دیں

اس بات میں تو کوئی شک نہیں کہ عیسائیوں نے اپنی تبلیغی مساعی تیز کر دی ہیں لیکن ان کو روکنے کے لئے جو تجاویز ہمارے مسلمان بھائی پیش کرتے ہیں وہ غلط ہیں۔

خاکسار محمد شریف زعیم اعلیٰ انصار اللہ لاہور

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضؓ کی یاد میں

(از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب ملتان)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد کے پانچوں گوہر جن میں سے افسوس ہے کہ ایک جدا ہو گیا۔ اللہ تعالےٰ لڑی کے باقی موتیوں کی عمروں میں بے شمار برکت ڈالے آمین اپنے اپنے رنگ میں آئندہ نظام سلسلہ کے بنیادی پتھر ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اپنی خاص حکمت کے تحت ان میں سے ہر فرد کو خاص خاص منفردانہ صلاحیتیں عطا کی ہیں حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضؓ کو اللہ تعالےٰ نے سپاہیانہ ذوق۔ ٹیکنیکل اور سائنسی امور میں فطری صلاحیتوں اور درویشانہ شان کا مظہر بنایا تھا۔ آپ کی رائے ان معاملات میں اتنی صائب اور پختہ ہوتی تھی کہ بڑے سے بڑا خصوصی ماہر بھی حیران رہ جاتا تھا خدا کا کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضؓ مرحوم کی معیت اور صحبت کا ایک لمبا عرصہ تک موقعہ ملا ہے۔ میں نے خود اکثر اس عظیم مگر درویش صفت انسان کو ملیشیا کی قمیص اور پاجامہ میں سوئی دھاگہ سے پیوند لگاتے دیکھا ہے۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضؓ کی ان گنت ذاتی خوبیوں میں سے ایک نمایاں وصف یہ بھی مشاہدہ میں آیا کہ موصوف سے اگر کسی شخص نے عقیدت کے اظہار کے طور پر حسن سلوک کیا ہو تو آپ نے اسے عمر بھر یاد رکھا اور اس کا بدلہ چکانے کی امکانی کوشش کی۔ فتنہ احرار کے دنوں میں جبکہ قادیان میں ایک گداگر اور اوباش شخص نے آپ پر پے در پے بازار میں دو بڑے لاٹھی کے وار کئے تو چند نوجوانوں نے جو غالباً سب حضرت میاں شریف احمد صاحب کی ماتحتی میں ٹیریٹوریل فوج میں ملازم رہ چکے تھے اپنے محسن کی حفاظت کی خاطر آپ کی کوٹھی میں ڈیرے ڈالے رکھے۔ خاکسار عینی شاہد ہے کہ حضرت میاں صاحب نے تازندگی ان مخلص نوجوانوں کے جذبۂ خلوص کی قدر کی۔ اور ان سے اپنے عزیزان جیسا سلوک روا رکھا۔ ان میں سے ایک نوجوان میرے قریبی رشتہ دار ہیں ان کے بارہ میں میرا علم زیادہ قریبی ہے۔ میں نے دیکھا کہ ان کی مالی تنگی کی وجہ سے تمام عمر ان کا خیال رکھا۔ اور ان کے ذاتی معاملات میں بھی ہمیشہ گہری دلچسپی لی۔ ایک مرتبہ خاکسار ملتان سے لاہور گیا ہوا تھا۔ کہ اچانک حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضؓ سے میو ہسپتال کے قریب ملاقات ہو گئی۔

پہلی بات ہی جو فرمائی وہ یہ تھی کہ تمہیں علم ہے؟ کہ تمہارا ---- فلاں عزیز مالی تنگی میں ہے اس کی مدد کرو میرا جواب اثبات میں پاکر چہرہ پر مسرت کے آثار ظاہر فرمائے اسی طرح ایک جلسہ سالانہ پر جبکہ انہی صاحب نے کسی سے شراکت کرکے دکان کی ہوئی تھی آپ کئی کئی بار خود تشریف لاکر دکان کی بکری اور حالات دریافت فرماتے رہے۔

دوسری جنگ عظیم کے شروع میں جب موصوف نے ابتداءً ایک شخص کی شراکت میں جنگی سامان کی تیاری کے ٹھیکے لئے اور اس طرح قادیان کی صنعتی اور تجارتی ترقی کی زبردست بنیاد پڑی۔ اور اس ذریعہ سے قادیان کی نئی نسل میں تجارت اور فنی مہارت کی رَو پیدا ہوئی۔ ابتداءً کاریگران وغیرہ کے حصول کی دقت کے باعث قادیان کے باہر اور مضافات سے غیر احمدی اور غیر مسلم انجینئر اور مستری بھی منگوائے گئے۔ خاکسار کو ذاتی علم ہے کہ آپ کا سلوک ان سے اس قدر فیاضانہ تھا کہ ان میں سے کئی لوگ آپ کی قابل قدر رہنمائی کی بدولت کافی ترقی کر گئے اور کئی جو پارٹیشن کے بعد مجھے ملے انہوں نے برملا حضرت مرزا شریف احمد صاحب مرحوم رضؓ کے حسن سلوک کو والہانہ رنگ میں خراج تحسین ادا کیا۔ مرحوم اپنے ملنے والوں پر ایک گہرا اثر چھوڑتے تھے۔ جسے بھلا دینا کسی کے بس میں نہ ہوتا تھا

شاہانہ مزاج

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام میں آپ کے شاہانہ مزاج کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے اس ضمن میں ایک واقعہ لکھتا ہوں۔ جس سے آپ کی اس صفت کا بھی نمایاں اظہار ہوتا ہے جنگ کے دنوں کا ہی واقعہ ہے ایک ٹھیکہ کی سپلائی کی تیاری کے لئے ایک خاص قسم کی مشین کی ضرورت تھی آپ نے خاکسار کو اس کی تلاش کرنے کی ہدایت فرمائی مقصد کام کے سلسلہ میں خاکسار کو گوجرانوالہ جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں ایک ولیسی مشین قابل فروخت تھی۔ خاکسار نے مالک سے اس کی قیمت دریافت کی تو دو ہزار بتائی گئی۔ میں چند دن تک جواب دینے کا وعدہ کرکے قادیان واپس گیا۔ تو میں نے حضرت مرحوم سے اس کا ذکر کیا۔ فرمایا دیکھنے چلیں گے۔ حضرت میاں صاحب ان دنوں ناظر تعلیم و تربیت بھی تھے۔ اس دفعہ کا

ذمہ داری کے باعث ہمیں قریباً ایک ہفتہ گوجرانوالہ پہنچنے میں لگ گیا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو مستری صاحب آپ سے ایسے انداز میں گفتگو کر رہے تھے جو ایک عام آدمی دوسرے عام آدمی سے کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے فرزند اور ایک واجب الاحترام شخصیت ہونے کی وجہ سے جو احترام ایک احمدی کے دل میں ہوتا ہے اس کی وجہ سے طبعاً مجھے مستری صاحب کو علیحدگی میں آپ کی شخصیت اور آپ کے احترام کی طرف متوجہ کرنا پڑا اس دوران میں جبکہ حضرت میاں صاحب رضؓ مشین دیکھ چکے تھے اور قیمت دریافت فرمائی تو مستری صاحب نے اس کی قیمت ۲۵۰۰/- بتائی۔ آپ نے مسکرا کر فرمایا کہ کیا آپ نے پانچ سو کا اضافہ میرے آنے کے اعزاز میں کیا ہے؟ مستری صاحب نے جواب دیا کہ مشینری کی قیمت دن بدن زیادہ ہو رہی ہے آپ ۲۳۰۰/- روپے دے دیں۔ حضرت میاں صاحب نے چیک بک نکالی اور رقم دینے کے لئے چیک لکھنا شروع کیا اس موقع پر خاکسار نے عرض کیا کہ علیحدگی میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ ہم دوسرے کمرہ میں چلے گئے میں نے عرض کیا کہ ان لوگوں کا تو طریق یہ ہے کہ اگر دو ہزار قیمت طلب کریں تو اس میں عموماً تین چار صد کمی کی گنجائش رکھ لیتے ہیں اور آپ منہ مانگے دام سے بھی تین سو زیادہ دے رہے ہیں۔ میری گذارش سن کر مسکرائے۔ ایسی مسکراہٹ جسے دیکھنے کو اب دل ترستا ہے اور فرمایا میں نے تو جو کہنا تھا کہہ دیا ہے۔ اس سے زیادہ میں کیا کہوں؟ اور ۲۳۰۰/- کی رقم ہی ادا کر دی گئی۔ یہ آپ کی شاہانہ طبیعت کا ایک واقعہ ہے۔ ورنہ اس قسم کے درجنوں واقعات بیان کئے جا سکتے ہیں۔

خاکسار کی شادی کی تجویز ۱۹۴۲ء میں حضرت میاں محمد اسمٰعیل صاحب سیکھوانی کی صاحبزادی سے جو حضرت میاں جمال دین مرحوم سیکھوانی کی پوتی اور محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس اور مولوی قمر الدین صاحب کی رشتہ میں بھتیجی ہیں، ہو رہی تھی۔ خاکسار نے حضرت میاں صاحب کی خدمت میں مشورہ کے لئے عرض کیا تو بہت پسند فرمایا اور کہا کہ بہت مخلص اور نیک خاندان ہے۔ مجھے پسند ہے اللہ تعالےٰ بابرکت فرمادے اور ایک سو روپیہ بطور امداد خاکسار کو دیا۔ خاکسار

ان دنوں آپ کے کارخانہ میں ورکشاپ انچارج تھا۔ اپنے اس خادم کی اس رنگ میں بھی عزت افزائی فرمائی کہ خود بھی اور آپ کے واجب الاحترام فرزند صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب بھی خاکسار کی برات میں شامل ہوئے اور دعا فرمائی۔

اس ضمن میں ایک اور واقعہ جو پارٹیشن کے بعد کے پرآشوب دور سے تعلق رکھتا ہے عرض کرتا ہوں۔ قادیان سے ہجرت کے بعد جب ہم لوگ رتن باغ کے قرب و جوار میں آئے ہوئے تھے اور طبائع پر قادیان کی جدائی اور مالی ضیاع کا اثر غالب تھا۔ خاکسار نے حضرت میاں صاحب رضؓ کے روبرو دوران گفتگو کسی رنگ میں اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا۔ لطیف (مجھے آپ اسی نام سے جو صدہا پیار اپنے اندر لئے ہوئے تھا یاد فرماتے تھے)۔ خدا تعالےٰ پر ایمان رکھنے والوں اور دوسروں میں بڑا فرق ہے جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان اور بھروسہ نہ تھا ان میں سے بعض نے اپنی جائدادوں کے ضیاع کے بعد خودکشیاں کر لیں اور ہندوستان سے ایسی کئی خبریں آئی ہیں مگر وہ شخص جسے ایک قادر و قیوم ہستی پر یقین ہو وہ مستقبل سے کبھی مایوس نہیں ہوتا اور ہر حال میں قانع اور شاکر رہتا ہے اور مایوسی کو قریب تک نہیں آنے دیتا تم میری طرف دیکھو یہ کرتہ جو میں نے پہنا ہوا ہے یہ مبارک کا ہے (مراد۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ وکیل الاعلیٰ تحریک جدید) میرے پاس ایک ہی کرتا تھا جو میں نے دھونے کے لئے دیا ہے اور اسکی جگہ یہ پہنا ہے۔ چنانچہ آپ رضؓ کی قناعت اور اولوالعزمی کی کیفیت یہ تھی کہ انہی دنوں بعض ایسے اہم امور سرانجام دئے جن کا ملکی تحفظ کے ساتھ اہم اور خاص تعلق تھا۔

اللہ تعالےٰ ان بزرگوں پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے جن کے ذریعہ سے پھر اس زمانہ میں اخلاق محمدی کا جلوہ ظاہر ہوا اور ہم سب کو اس سے استفادہ کی توفیق ارزانی فرماوے۔ آمین ثم آمین

تصحیح

الفضل اخبار مورخہ ۲۵ر مئی ۶۲ء میں مندرجہ ذیل موصیوں کے نمبر وصایا غلط شائع ہوئے ہیں۔ براہ مہربانی ان کی تصحیح فرمادیں

۱۔ ہانوں زوجہ امام الدین صاحب کا جو نمبر شائع ہوا ہے ۶۵ء۱۵ ہے مگر یہ نمبر غلط ہے درست نمبر ۱۶۲۶۵ ہے

۲۔ امۃ الرشید بیگم زوجہ میاں محمد عالم صاحب کا جو نمبر شائع ہوا ہے ۱۵۲۵۹ یہ نمبر غلط ہے۔ درست نمبر ۱۶۲۵۹ ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

"چشمہ مسیحی" کے امتحان کا نتیجہ

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۶۲ء کو سہ ماہی اوّل کے کورس "چشمہ مسیحی" کا اراکین انصار اللہ سے امتحان لیا گیا۔ جس کا نتیجہ ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ اس امتحان میں مکرم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ربوہ ۹۶/۱۰۰ نمبر لے کر اوّل اور مکرم مولوی محمد احمد صاحب فاضل کوٹ‌ردد ۹۲/۱۰۰ نمبر لے کر دوم رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دار الرحمت وسطی ربوہ

حاجی محمد فاضل صاحب — فرسٹ
مرزا برکت علی صاحب — "
قریشی محمد صادق صاحب — "
محمد اقبال حسین صاحب — "
عبد المومن صاحب کا ٹھگڑھی — "
عبد الغنی صاحب دکاندار — سیکنڈ
میاں عطاء الرحمٰن صاحب ایم۔اے — فرسٹ

دار الرحمت غربی

حاجی محمد عبد اللہ صاحب — فرسٹ
حکیم عبد الرحمٰن صاحب — "
سید عبد المنان صاحب — "
سید عبد الستار شاہ صاحب — "

دار الصدر جنوبی

سید عبد الرزاق صاحب — "
عبد الحق صاحب شاکر — سیکنڈ
قاضی محمد یوسف صاحب — "
مولوی محمد شریف صاحب — فرسٹ
سید سمیع اللہ صاحب — سیکنڈ
قاضی رشید الدین صاحب — "
سید منعم الحسن صاحب — فرسٹ

حلقہ گولبازار

برکت علی صاحب — سیکنڈ
خلیل احمد صاحب — "
محمد اکمل صاحب قریشی — "
قریشی فضل حق صاحب — فرسٹ
محمد حسین صاحب — "
کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب — "

دار الصدر غربی الف

ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب — "
پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر — " (اوّل)
ڈاکٹر خیر الدین صاحب — "
چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب — "
مولوی محمد تقی صاحب — "
قاری محمد امین صاحب — "
ملک فضل الدین صاحب — "

ماسٹر شیر علی صاحب — فرسٹ
حکیم سید محمد حسین شاہ صاحب — سیکنڈ
سید مسعود مبارک صاحب — فرسٹ
مرزا محمد حسین صاحب چٹھی مسیح — "
چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب — "
میاں محمد شریف صاحب — "
راجہ فضل الٰہی صاحب — "
چوہدری اللہ بخش صاحب — "

دار الیمن ربوہ

قریشی شیخ رشید احمد صاحب — سیکنڈ
چوہدری مظفر حسین صاحب — فرسٹ
قاضی محمد منیر صاحب — "
ماسٹر محمد عظیم صاحب — "
محمد اسمٰعیل صاحب اسلم — فرسٹ
چوہدری محمد منصف خان صاحب — "
بشیر احمد صاحب — "
سردار محمد صاحب کاتب — سیکنڈ

دار البرکات

ماسٹر ضیاء الدین صاحب درشنہ — فرسٹ
ماسٹر امام علی صاحب انصاری — "
چوہدری غلام حیدر صاحب — "
ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی — "

دار النصر غربی

ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب — سیکنڈ
غلام قادر صاحب کاریگر کرسیاں — "
ملک ولایت خاں ریحان — "
حکیم نذیر احمد صاحب قریشی — "

دار النصر شرقی — "

بابو محمد بخش صاحب پنشنر — فرسٹ
ڈاکٹر سراج دین صاحب — سیکنڈ
انور علی صاحب — "
بشیر احمد صاحب — "

دار الصدر شرقی

خواجہ عبید اللہ صاحب — فرسٹ
محمد الدین صاحب — سیکنڈ
صوفی رمضان علی صاحب — فرسٹ
ماسٹر حمید احمد صاحب سیناسی — "
مولوی نور احمد صاحب — "

فیکٹری ایریا

فضل الٰہی صاحب — "
مرزا دین محمد صاحب — سیکنڈ

احسان اللہ صاحب — سیکنڈ
محمد عبد اللہ صاحب — "
محمد علی خاں صاحب — فرسٹ
ملک بشارت احمد صاحب — سیکنڈ
چوہدری محمد احمد صاحب — "
ٹھیکیدار محمد رمضان صاحب — فرسٹ
مرزا محمد یعقوب صاحب — "

لنگے گجرات

مرزا شہاب الدین صاحب — "

تلونڈی راہوالی

میر اللہ بخش صاحب تسنیم — "

ایمن آباد

اعزاز علی صاحب سٹیشن ماسٹر — "

سمبڑیال

چوہدری عبد الرحمٰن صاحب — سیکنڈ
قاضی محمد ابراہیم صاحب — "
ملک سراج الدین صاحب — فرسٹ

لطیف نگر

محمد یوسف صاحب — سیکنڈ

محمد آباد اسٹیٹ

ماسٹر رحمت علی صاحب ظفر — "
برکت اللہ صاحب — فرسٹ
ملک رشید احمد ریحان — "
محمد عبد اللہ صاحب — سیکنڈ
منشی سلطان احمد صاحب — "
چوہدری محمد حسین صاحب — فرسٹ
محمد اکبر صاحب فانی — "

چوہڑکانہ منڈی

شیخ محمد علی انبالوی — فرسٹ
ابراہیم صاحب — سیکنڈ

گوئیکی گجرات

پیر محمد اکبر سقراط — فرسٹ
ماسٹر اللہ دتہ صاحب — "
خوشی محمد صاحب احمدی — سیکنڈ
پیرزادہ فیض عالم صاحب — فرسٹ

چک ۹۷ ر.ب کالووالہ

علی محمد خاں صاحب — فرسٹ
عبد المنان صاحب — "
عبد اللطیف خاں صاحب جاوید — سیکنڈ
محمد یوسف صاحب پی ٹی ماسٹر — "
سیف الرحمان خان صاحب — "

خوشاب

عبد الرحیم خان صاحب — فرسٹ

جہلم شہر

حکیم محمد عبد اللہ صاحب — "
حوالدار محمد ابراہیم صاحب — سیکنڈ
سید زمان شاہ صاحب — "

چک ۲/D.B خوشاب

چوہدری محمد علی خان صاحب کا ٹھگڑھی — سیکنڈ
چوہدری عبد اللہ خان صاحب — "
چوہدری عبد اللطیف خان صاحب — "
چوہدری عبد العزیز خان صاحب — "
عطاء اللہ خان صاحب — " فرسٹ

(باقی)

درخواستہائے دُعا

۱۔ میرے ایک غیر احمدی دوست میاں شاہ دین صاحب ایک مدت سے سخت قسم کے مرض گنٹھیا میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا بخشے۔
(خاکسار: چوہدری محمد منصف خان سٹیشن ماسٹر ریٹائرڈ ربوہ)

۲۔ میرے والد احمد علی صاحب احمد نگر اسٹیٹ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ماسٹر رشید احمد ارشد)

۳۔ میری اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ دونوں آنکھیں موتیابند آ جانے کی وجہ بند ہو گئی ہوئی ہیں۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بینائی کو بحال فرمائے۔ (شیخ رفیع الدین احمد ڈی۔ ایس پی ریٹائرڈ کراچی ۱۰)

۴۔ میرے بھائی ظفر الحق ولد چوہدری غلام نبی صاحب نمبردار چک ۱۲۱ ج ب مرحوم بعارضہ درد شکم سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(منظور الحق گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع لائلپور)

۵۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار تھیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔
(لطیف احمد ظفر بھٹی چک ۲۳ ضلع بہاولپور)

۶۔ محترمہ رشم بی بی صاحبہ اہلیہ اکبر علی صاحب کھوکھر غربی ضلع گجرات نے کسی مستحق کے نام ایک ماہ کے لئے روزانہ اخبار جاری کروایا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔
(مولوی محمد مدین سیکرٹری مال کھوکھر غربی۔ تحصیل گجرات)

آلات بجلی - ہماری معرفت خریدنے سے فائدہ مند ہیں - ربوہ الیکٹرک سروس گولبازار ربوہ

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(اسسٹنٹ سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۵۲۸ ۔ میں حمیدہ بیگم زوجہ محمد سلیم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۳۲ N.P ڈاکخانہ ولانہ ضلع رحیم یار خان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۱/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر -/۳۲ روپیہ۔ زیور طلائی ایک جوڑی کانٹے وزن ایک تولہ قیمت -/۱۴۰ روپے زیور طلائی -/۳۰۰ تولہ قیمت -/۶۰ روپے کل میزان -/۲۳۲ روپے جو میری ملکیت ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کردوں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الراقم الحروف محمد صفدر علی برادر حقیقی۔ الامۃ حمیدہ بیگم زوجہ محمد سلیم (نشان انگوٹھا) گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ ۸/۱۱/۶۱۔ گواہ شد حکیم غلام رسول معلم وقف جدید حلقہ رحیم یار خان۔

نمبر ۱۶۵۲۹ ۔ میں نذیراں بیگم زوجہ چوہدری محمد لطیف صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۶۱/۴/۳ ساکن گھٹیالیاں ڈاکخانہ خاص براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر -/۳۲ روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہیں۔ نقد -/۲۰۰ روپے ہے کل میزان ۲۳۲ روپے ہے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ میرے خاوند کی طرف سے مجھے -/۵ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مذکور کرتی ہوں آمد کی کمی بیشی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتی رہوں گی اور جو جائداد میں سے میں حصہ جائداد ادا کروں گی اس کو جائداد مذکور سے منہا سمجھا جائے اور میرے مرنے کے بعد جو جائداد اس جائداد کے علاوہ اور ثابت ہوگی اس کے ۱/۵ حصہ کی مالک انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ الامۃ نذیراں بیگم زوجہ چوہدری محمد لطیف ساکن گھٹیالیاں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ گواہ شد چوہدری محمد لطیف خاوند موصیہ۔ گواہ شد خورشید احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گھٹیالیاں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد چوہدری فتح اللہ ولد چوہدری رحمت علی صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔

نمبر ۱۶۵۳۰ ۔ میں محمد طفیل سعید ولد چوہدری محمود احمد صاحب قوم جٹ کاہلواں پیشہ زمیندارہ عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں شہر ڈاکخانہ خاص براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی سنہ ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اراضی تعدادی ۴۰ کنال بارانی واقع موضع گھٹیالیاں میں بلا شراکت غیرے ہے جس کی قیمت موجودہ -/۶۰۰۰ روپیہ ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائداد پیدا کروں گا اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد اس جائداد کے علاوہ ثابت ہوگی اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی اس جائداد سے مجھے سالانہ آمدنی -/۱۲۵ روپے ہو جاتی ہے۔ جس کا چندہ عام ادا کرتا رہتا ہوں نیز مجھے بذریعہ دکانداری -/۱۰۰ روپے سالانہ آمدنی ہو جاتی ہے۔ میں اپنی سالانہ آمدنی جو بھی ہوگی اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ العبد محمد طفیل سعید ولد چوہدری محمود احمد صاحب گھٹیالیاں شہر ڈاکخانہ خاص براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد ولد چوہدری غلام حسن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد شیخ غلام رسول پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

نمبر ۱۶۵۳۱ ۔ میں ملک ممتاز احمد ولد ملک اللہ داد صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸/۴۸۸ سیکم ۱۶ عزیز آباد کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ -/۱۷۰ روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۹-اپریل سنہ ۱۹۶۲ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد ملک ممتاز احمد بقلم خود۔ گواہ شد غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

نمبر ۱۶۵۳۲ ۔ میں مرزا حفیظ الرحمن ولد عبد العزیز صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸/۶۳ سیکم ۱۶ عزیز آباد کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ -/۱۵۰ روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی فقط ۹ اپریل سنہ ۱۹۶۲ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد مرزا حفیظ الرحمن۔ گواہ شد غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نمبر ۱۶۵۳۳ ۔ میں عبد الشکور اسلم ولد خدا بخش صاحب مومن قوم افغان پیشہ طالب علمی عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸/۶۳ سیکم نمبر ۱۶ عزیز آباد کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں تعلیم حاصل کرتا ہوں اور ٹیوشن پر پڑھاتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے مبلغ -/۳۰ روپے ماہوار ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۹-اپریل سنہ ۱۹۶۲ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد عبد الشکور اسلم۔ گواہ شد غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

نمبر ۱۶۵۳۴ ۔ میں منور احمد نوری ولد حکیم خلیل احمد صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸/۴۳۱ سیکم نمبر ۱۶ عزیز آباد کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں تعلیم حاصل کرتا ہوں اور مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے مبلغ -/۵ جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اسکے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۹-اپریل سنہ ۱۹۶۲ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم العبد۔ منور احمد نوری۔ گواہ شد غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

سیاسی قیدیوں سے متعلق مسودہ قانون ۱۸ جون کو قومی اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا

سیاسی جماعتوں کا مسئلہ رپورٹ پیش کرنے کیلئے سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے گا

راولپنڈی ۱۵ جون خیال ہے کہ قومی اسمبلی آئندہ ہفتے جب اپنا بجٹ اجلاس دوبارہ شروع کرے گی تو سیاسی قیدیوں کے کیسوں پر غور کرنے کے لئے ٹریبونل قائم کرنے کے بارے میں ایک مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔ اگرچہ ہفتے کے پہلے دو روز پیر اور منگل بجٹ کے بارے میں عام بحث کے لئے مخصوص ہیں ایک بااثر رکن نے کہا ہے کہ سیاسی قیدیوں کے بارے میں اٹھارہ جون کو مسودہ قانون پیش کرنے کا امکان ہو سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ صدر نے وزیر قانون سے کہا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں جلد از جلد ضروری قانون کا مسودہ تیار کریں۔

اب یہ یقینی بات ہے کہ مجوزہ سیشن کے دوران سیاسی جماعتوں کا مسئلہ ایک سلیکٹ کمیٹی کو پیش کیا جائے گا۔ اور آئندہ سیشن میں کمیٹی کی رپورٹ پر بحث ہو گی۔ مشرقی پاکستان کے ایک رکن قومی اسمبلی نے بتایا کہ مجوزہ کمیٹی کو قومی اسمبلی کے آئندہ سیشن سے قبل اپنی رپورٹ ضرور مکمل کر لینی چاہیئے۔ قومی اسمبلی کا آئندہ اجلاس غالباً ڈھاکہ میں منعقد ہو گا توقع ہے کہ اسمبلی کا آئندہ اجلاس سال رواں کے خاتمہ کے قریب منعقد ہو گا۔

...تک تیس کروڑ ڈالر کا ابتدائی سرمایہ صرف کریگی۔

بھارت کے اختیار اعلیٰ کے خلاف اقوام متحدہ کی کوئی قرارداد تسلیم نہیں کی جائیگی

بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن کا بیان

بمبئی ۱۵ جون۔ بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر پاکستان نے حکومت آزاد کشمیر کو تسلیم کر لیا تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ کشمیر کے بارے میں بین الاقوامی ذمہ داری کسی اور کو منتقل کر دی گئی ہے۔ اور متارکہ جنگ کے معاہدے کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔

بھارتی وزیر دفاع نے کہا اس کا یہ مطلب نہیں کہ بھارت متارکہ جنگ کے معاہدے کی خلاف ورزی کرے گا لیکن موجودہ حالات میں پاکستان کا یہ اقدام قابل افسوس ہو گا۔ مسٹر کرشنا مینن نے بتایا کہ بھارت پاکستان کی ان دھمکیوں سے خوفزدہ نہیں ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کرے گا بھارتی وزیر دفاع نے کہا یہ امر باعث مسرت ہے کہ غیر جانبدار ممالک بھارت کے خلاف معاندانہ پوزیشن اختیار کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا بھارت اقوام متحدہ کی کوئی ایسی قرارداد تسلیم نہیں کرے گا جو بھارت کے اختیار اعلےٰ کے خلاف ہو۔ آپ نے کہا اقوام متحدہ کے کئی ارکان کو اس مسئلہ کے بارے میں تشویش ہے۔ اس خبر کے بارے میں کہ پاکستانی افواج، بھارتی افواج کی نسبت بہتر طور پر مسلح ہیں مسٹر مینن نے کہا کہ بھارت اسلحہ کی دوڑ میں شریک نہیں ہونا چاہیئے۔

یورپ کی خلائی تحقیقاتی تنظیم

پیرس ۱۵ جون یورپ کے بارہ ملکوں کے نمائندوں نے یہاں ایک کنونشن کا مسودہ منظور کیا ہے جس کے تحت یورپ کی خلائی تحقیقاتی تنظیم (ای۔ ایس۔ آر۔ او) معرض وجود میں لائی گئی ہے ان نمائندوں نے نئی تنظیم کے بارے میں بعض مالی معاہدے بھی منظور کئے ہیں۔ اجلاس میں برطانیہ۔ فرانس مغربی جرمنی۔ اٹلی۔ سپین۔ ہالینڈ۔ بلجیم سوٹزرلینڈ۔ آسٹریا۔ ڈنمارک۔ سویڈن اور ناروے کے نمائندوں نے شرکت کی تنظیم آئندہ آٹھ برسوں میں چار سو چالیس فضائی تحقیقاتی راکٹ، بائیس چھوٹے مصنوعی سیارے۔ متعدد بھاری مصنوعی سیارے۔ اور آٹھ خلائی راکٹ چھوڑے گی۔ یہ تنظیم ۱۹۰۷ء...

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ذیل کے ٹھیکوں کے لئے برائے سال ۶۳-۱۹۶۲ء سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۶۳ء ترمیم شدہ شیڈیول آف ریٹس کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ۔ زیر دستخطی مجوزہ فارموں پر ساڑھے بارہ بجے تک ٹنڈر وصول کریں گے فارم اس دفتر سے بہ ادائیگی ایک روپیہ فی کاپی ۲۵ جون ۱۹۶۲ء ساڑھے گیارہ بجے تک دستیاب ہو سکتے ہیں جو اسی روز ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام کا نام	تخمیناً لاگت	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کرایا جائیگا
(ا) سب ڈویژن نمبر ۲ لاہور اور ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (ورکشاپ) مغلپورہ کو ماسوائے اینٹوں کے بلڈنگ میٹریل کی فراہمی۔	۵۰۰۰/- روپے تک	۱۰۰۰/- روپے
(ب) سب ڈویژن نمبر ۵ لائل پور میں ماسوائے اینٹوں کے بلڈنگ میٹریل کی فراہمی۔	۵۰۰۰/- روپے تک	۱۰۰۰/- روپے

۲۔ صرف منظور شدہ ٹھیکیدار ہی ٹنڈر دیں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں انہیں اپنے نام ۲۵ جون ۱۹۶۲ء سے پیشتر رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

۳۔ مفصل شرائط اور ترمیم شدہ شیڈیول آف ریٹس زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے کے پاس ۲۵ جون ۱۹۶۲ء سے پیشتر جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو پرسنٹیج ریٹ پورے ہندسوں میں دینے چاہئیں، آنے پائیوں میں دئے ہوئے ریٹ مسترد کر دئے جائیں گے۔

۴۔ ٹھیکیداروں کو فراہمی کی ہر ایک آئیٹم کے لئے علیحدہ علیحدہ پرسنٹیج ریٹ دینے چاہیئے اور علیحدہ علیحدہ پرسنٹیج ریٹ میٹریل کی ویگنوں میں لدائی کے لئے جو آئیٹمیں لے اور بی میں مذکور ہیں ان کے لئے کوئی زائد کرایہ وغیرہ جس کا ذکر پاکستان ویسٹرن ریلوے کی ترمیم شدہ شیڈیول آف ریٹس میں نہیں دیا جائے گا۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور)

پاکستان کے تجارتی مفادات کا خیال رکھا جائے گا

برسلز ۱۵ جون مشترکہ یورپی منڈی نے اعلان کیا کہ برطانیہ کی منڈی میں شرکت کی صورت میں پاکستان۔ بھارت اور لنکا کے تجارتی مفادات کا خیال رکھا جائے گا۔ لیکن برطانوی شمولیت سے ان ملکوں کے مسائل حل نہیں ہوں گے بھارتی وفد نے منڈی کے اجلاس میں یہ تجویز پیش کی کہ چائے پر درآمدی ڈیوٹی بالکل ختم کر دی جائے۔ مشترکہ یورپی منڈی نے یہ برطانوی تجویز منظور کر لی ہے کہ پاکستان۔ بھارت اور لنکا سے تجارتی معاہدے کئے جائیں۔

قبائلیوں نے افغان فوجوں کو پسپا کر دیا

پشاور ۱۵ جون باجوڑ کے علاقے کے سات قبائلی ملکوں نے جنہوں نے مہمند قبائلیوں اور افغان فوجوں کے درمیان حالیہ لڑائی میں نمایاں حصہ لیا تھا ایک اخباری بیان میں بتایا ہے کہ قبائلیوں نے سات دن اور سات رات تک کابلی سپاہیوں سے نبرد آزما رہ کر انہیں آگے بڑھنے سے روکے رکھا۔ ان ملکوں نے بتایا ہے کہ وہ ہزار افغان سپاہیوں پر مشتمل تین بریگیڈوں نے جو بھاری اسلحہ اور ہوائی جہازوں سے لیس تھے۔ ان کے دیہات پر حملہ کیا لیکن انہیں شدید لڑائی کے بعد پسپا ہونا پڑا۔

عالمی بنک کے نائب صدر پاکستان آئیں گے

لاہور ۱۵ جون۔ عالمی بنک کے نائب صدر آئندہ ماہ کے آخر میں پاکستان آئیں گے۔ وہ طاس سندھ کے منصوبوں کے لئے آئندہ سرمایہ مہیا کرنے کے بارے میں مزید بات چیت کریں گے۔ اس امر کا انکشاف "واپڈا" کے چیئرمین مسٹر غلام اسحٰق نے کیا۔ وہ واشنگٹن سے واپس پہنچنے پر ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴